# لوقا کی انجیل کا خلاصہ

**مصنف:** لوقا کی انجیل اپنے مصنف کی واضح شناخت پیش نہیں کرتی۔ لوقا 1 باب 1-4 آیات اور اعمال 1 باب 1 آیت سے ہمیں یہ بات واضح طور پر معلوم ہوتی ہے کہ یہ دونوں کتابیں ایک ہی شخص نے قلمبند کی تھیں، کیونکہ دونوں ہی کتابوں کو کسی ایک شخص تھیوفیلس کے نام لکھا گیا ہے جو غالباً کوئی رومی عہدیدار اور معزز شخص تھا۔ ابتدائی کلیسیائی دور سے ہی یہ روایت موجود ہے کہ لوقا کی انجیل اور اعمال کی کتاب کو پولس رسول کے قریبی ساتھی طبیب لوقا نے قلمبند کیا تھا(کلسیوں 4 باب 14 آیت؛ 2 تیمتھیس 4 باب 11 آیت)۔ اِس سب کی روشنی میں لوقا غیر اقوام میں سے آنے والا واحد ایسا شخص ہے جس نے کلامِ مقدس کی دو کتابوں کو قلمبند کیا ہے۔

**سنِ تحریر:** لوقا کی انجیل غالباً 58 بعد از مسیح اور 65 بعد از مسیح کے درمیانی دور میں لکھی گئی تھی۔

**تحریر کا مقصد:** اناجیلِ مماثلہ کی دیگر دونوں انجیلوں–متی اور مرقس–کی مانند اِس انجیل کا بھی مقصد یہی ہے کہ خُداوند یسوع مسیح کی زندگی سے "خدمت اور تعلیم دینے کے آغاز سے لیکر اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے تک" کے سبھی واقعات کو ظاہر کیا جائے (اعمال 1 باب 1-2 آیات)۔ لوقا کی انجیل کی انفرادیت یہ ہے کہ یہ باریک بینی اور بڑی ہی ترتیب کے ساتھ لکھی گئی تاریخ ہے (لوقا 1 باب 3 آیت)، چونکہ لوقا ایک پڑھا لکھا شخص اور پیشے کے لحاظ سے طبیب تھا، اِس لیے وہ اپنی تحریر کے اندر وہ سبھی تفصیلات بھی فراہم کرتا ہے جو دیگر اناجیل کے مصنفین چھوڑ دیتے ہیں۔ لوقا کی



Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

طرف سے طبیبِ اعظم یعنی یسوع مسیح کی زندگی کی تاریخ میں اُس کی خدمت اور اُس کے غیر اقوام، سامریوں، عورتوں، بچّوں، محصول لینے والوں، گناہگاروں اور اُن سب کے لیے جنہیں معاشرے کا کمتر ترین حصہ خیال کیا جاتا تھا، خاص پیار اور ترس پر زور دیا گیا ہے۔

**کلیدی آیات:** لوقا 2 باب 4-7 آیات: "پس یُوسف بھی گلیل کے شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔ اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہوا کہ اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹا بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی۔"

لوقا 3 باب 16 آیت: "تو یوحنا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں مگر جو مجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ مَیں اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں رُوح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔"

لوقا 4 باب 18-19، 21 آیات: "خداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رِہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔۔۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ تمہارے سامنے پُورا ہوا۔"

لوقا 18 باب 31-32 آیات: "پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابنِ آدم کے حق میں پُوری ہوں گی۔ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائے گا اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائیں گے اور بے عزت کریں گے اور اُس پر تھوکیں گے۔"

لوقا 23 باب 33-34 آیات: "جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف۔ یسوع نے کہا اَے باپ! اِن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈالا۔"

لوقا 24 باب 1-3 آیات: "سبت کے دِن تو اُنہوں نے حکم کے مطابق آرام کیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتّھر کو قبر پر سے لڑھکا ہوا پایا۔ مگر اندر جا کر خُداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔"

**مختصر خلاصہ:** لوقا کی انجیل کو تحریر ہونے والی سب کتابوں میں سے خوبصورت ترین قرار دیا جاتا ہے۔ یہ خُداوند یسوع مسیح کے زمینی والدین؛ اُس کے رشتہ دار یوحنا اصطباغی کی پیدایش، مریم اور یوسف کے بیت لحم کے سفر، چرنی میں خُداوند یسوع مسیح کی پیدایش اور مریم کے خاندان کے تعلق

سے خُداوند یسوع مسیح کے نسب نامے کے بیان کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ مُسرف بیٹے، لعزر اور امیر آدمی اور نیک سامری کی کہانیوں کے ذریعے سے خُداوند یسوع مسیح کی زمینی خدمت میں اُسکے کامل رحم اور معافی کو واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اِس انجیل میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بہت سارے لوگوں نے اُس غیر متعصب محبت کو جو ساری انسانی حدود کو پار کر جاتی ہے محسوس کیا اور یسوع پر ایمان لائے جبکہ بہت سارے دیگر لوگ – بالخصوص مذہبی قیادت – نے خُداوند یسوع مسیح کی خدمت، تعلیمات اور اُس کے دعوؤں کو چیلنج کیا اور رَد کیا۔ یسوع کے پیروکاروں کو کہا گیا ہے کہ اُس کے پیچھے چلنے کی قیمت کا تخمینہ لگالیں، جبکہ اُسکے دشمن چاہتے تھے کہ اُسے مصلوب کر کے مار دیا جائے۔ بالآخر خُداوند یسوع مسیح کو دھوکا دیا جاتا، اُس پر مقدمہ چلایا جاتا، اُسے سزا سنائی جاتی اور بالآخر اُسے مصلوب کر دیا جاتا ہے۔ اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی بدولت اُس کی اِس زمین پر خدمت کے جاری رہنے کی یقین دہانی ملتی ہے جس کے ذریعے سے وہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈتا اور نجات دیتا ہے۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: چونکہ لوقا بھی غیر قوم میں سے تھا اِس لیے یہ متی کی طرح پرانے عہد نامے کے بہت زیادہ حوالہ جات نہیں دیتا۔ اگر اِس انجیل میں کہیں پر پرانے عہد نامے کا کوئی حوالہ ملتا ہے بھی تو وہ یسوع کے اپنے الفاظ میں کسی نہ کسی طرح سے استعمال ہوا ہے۔ خُداوند یسوع مسیح نے پرانے عہد نامے کے مختلف حوالہ جات کو یہ کہہ کر "لکھا ہے کہ" کئی ایک مقامات پر استعمال کیا ہے، جیسے کہ اپنی آزمائش کے دِنوں میں ابلیس کے خلاف (لوقا4باب 1-13 آیات)؛ فریسیوں پر اپنے آپ کو بطورِ مسیحا ظاہر کرنے کے لیے (لوقا4باب 17-21 آیات)؛ فریسیوں پر یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ شریعت کو پورا نہیں کر سکتے اور اُنہیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے (لوقا10 باب 25-28 آیات، لوقا18 باب 18-27 آیات)؛ اور جب بھی اُنہوں نے مسیح کو پھنسانا چاہا تو اُن کو اپنی حاضر جوابی اور حکمت سے تذبذب میں ڈالنے کے لیے (لوقا20 باب)۔

عملی اطلاق: لوقا کی انجیل ہمارے سامنے ہمارے رحیم اور ترس کھانے والے خُداوند کی ایک بہت ہی خوبصورت تصویر پیش کرتی ہے۔ یسوع نے کبھی بھی ضرورت مندوں اور غریبوں سے منہ نہیں پھیرا تھا بلکہ وہ اُس کی خدمت میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔ یسوع کے دور میں اسرائیلی معاشرہ بہت سارے سماجی درجات میں بٹا ہوا تھا۔ اُس دور کے غریب اور پسے ہوئے لوگ کسی طرح کی کوئی طاقت نہیں رکھتے تھے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کا اُن کے پاس کوئی مناسب ذریعہ نہیں تھا۔ ایسے لوگ یہ پیغام سننے کے لیے بہت زیادہ تیار تھے کہ "خُدا کی بادشاہی نزدیک ہے" (لوقا10 باب 9 آیت)۔ یہ وہی پیغام ہے جو ہمیں اپنے ارد گرد کے اُن لوگوں تک لے کر جانے کی ضرورت ہے جنہیں اِس کو سننے کی ضرورت ہے۔ حتیٰ کہ امیر ممالک میں بھی رُوحانی ضروریات ایک جیسی ہوتی ہیں اور بہت بڑے پیمانے پر رُوحانی غربت پائی جاتی ہے۔ مسیحیوں کو چاہیے کہ وہ یسوع مسیح کے اِس نمونے کی پیروی کریں اور رُوحانی طور پر غریب اور ضرورت مند لوگوں کے پاس نجات کی خوشخبری کو لے کر جائیں۔ خُدا کی بادشاہی نزدیک ہے اور ہر گزرنے والے دن کے ساتھ وقت کم سے کم تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔